اخبار

۱۷ اکتوبر ۱۹۶۴

اطالیه - پاکستان کلچرل سنٹر روم ، کے صدر جناب ای چیرولی نے " حبشه اور مشرقی افریقه میں اسلام " کے موضوع پر ادارے کے رفقا سے خطاب کیا -

آپ نے اس موضوع پر کئی گراں قدر کتابیں تصنیف فرمائی هیں اور امہرہ اور عربی زبانوں کے بعض نایاب مخطوطات کی تصویب و تسوید کر کے شائع فرما چکے هیں - آپ نے اسلامی تاریخ کے اس پہلو پر روشنی ڈالتے هوئے اس کا پس منظر پوری تفصیل سے بیان کیا - زمانۂ ماقبل اسلام سے لے کر آج تک عربوں کے مشرقی افریقه سے تعلقات کا جائزہ لیتے هوئے انهوں نے بر صغیر هند و پاکستان کے مغربی ساحل سے عرب افریقی تعلقات پر بهی روشنی ڈالی -

موصوف کے پر مغز ، فکر افروز اور معلومات افزا مقالے کی اردو تلخیص هم اپنی کسی آئنده اشاعت میں پیش کریں گے -

یه مفید نشست ایک گھنٹے تک جاری رهی ، اور ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب کے صدارتی ارشادات پر اختتام پذیر هوئی -

۲۸ نومبر ۱۹۶۴

ترکی میں توپ کپی سرائے کے نادر روزگار کتب خانه و عجائب خانه کے ڈائرکٹر ڈاکٹر خیراللہ عرس ادارے میں تشریف لائے - ادارے کے رفقا سے خطاب کرتے

ھوئے انھوں نے توپ کپی سرائے اور ملحقہ محلات کے آثار قدیمہ کا تفصیلی تعارف پیش کیا ، انھوں نے ان محلات کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے ان کی رنگین فوٹو سلائڈ بھی دکھائیں -

انھوں نے بیان کیا کہ سلطان محمد فاتح نے استنبول فتح کرنے کے بعد یہاں ایک عظیم الشان محل تعمیر کیا - جو عرصے تک سرکاری امور کا مرکز رہا - پہلے یہ سلاطین کی اقامت گاہ بھی تھی اور ان کا حرم بھی لیکن انیسویں صدی میں اسے محض سرکاری عمارت بنادیا گیا - اس اقدام سے سرائے (محل) کو بہت فائدہ پہنچا اور تاریخی نوادر محفوظ ھوگئے - یہاں ترکی سلاطین کے تیرہ سو سے زیادہ لباس ، چودہ ھزار سے زائد ترکی صنعت کے نوادر ، ترکوں کی خطاطی کے بے شمار شاندار نمونے اور ۲۵ ھزار سے زائد مخطوطات اور دستاویزات موجود ھیں جن میں سے صرف فردوسی کے شاھنامے کے ۲۸ نادر نسخے ھیں ان مخطوطات میں سب سے نادر اور بے بہا تحفہ مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ھے - یہ وھی مصحف ھے جس کو وہ شہادت کے وقت تلاوت فرما رہے تھے -

ان تمام نوادر کی ایک فہرست تیار کی جارھی ھے ، جس کی ایک نقل مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کو بھیجنے کا موصوف نے وعدہ کیا -